پیش لفظ

مولانا عبید اللہ سندھی وقت کے بہت بڑے مفکر، عظیم انقلابی، بلند پایہ سیاستدان اور جلیل القدر عالم دین اور فکر و عمل کی ایک جامع شخصیت تھے۔ انھیں حدیث، فقہ، اصول — تمام علوم اسلامی خصوصاً تفسیر میں محققانہ مقام حاصل تھا۔ تفسیر میں وہ ایک مستقل مکتبہ فکر کے بانی تھے۔ امام ولی اللہ دہلوی کے علوم و معارف میں وہ برعظیم پاک و ہند کے بلند پایہ محقق اور عظیم شارح تھے۔ علوم و معارف ولی اللٰہی میں وہ مجتہد کی حیثیت رکھتے تھے۔ اور اس دور میں وہ تحریک کے مستقل امام تھے۔ ان کی سیاسی زندگی کے تجربات، مشاہدات، تاریخ کے مطالعے، قرآن حکیم میں غور و تدبر اور ان کے سیاسی و دینی افکار کی جامعیت زندگی کی سطح کی مزدوروں سے لے کر کل انسانیت کی تعمیر و ترقی کے عظیم الشان منصوبوں تک وسیع اور ان کی جامع تھی۔

امام عبید اللہ سندھی کی زندگی، ان کی شخصیت و سیرت اور افکار و خدمات کے پہلوؤں، اسلامیان ہند پاکستان کی تاریخ، خصوصاً سندھ کی تاریخ تہذیب و سیاست اور سلسلۂ ولی اللٰہی کی قدیم و جدید علمی و ادبی شخصیات پر تحقیق و تصنیف اور تالیف و تدوین کے کاموں کے لیے "مولانا عبید اللہ سندھی اکیڈمی" کا قیام عمل میں آیا ہے۔

الولی کا زیر نظر "مولانا عبید اللہ سندھی نمبر" پیش نظر علمی و تحقیقی اور تصنیفی کاموں کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ یہ نمبر بہت عجلت میں مرتب کیا گیا ہے۔ ہمیں اعتراف ہے کہ یہ حضرت مولانا سندھی مرحوم کے شایان شان نہیں۔ ایک رسالے کے ۸۰ یا ۱۰۰ صفحے مولانا کی شخصیت اور افکار و خدمات کے جامع تذکرے کے لیے کافی بھی نہیں ہو سکتے لیکن حالات نے لوگوں میں مولانا مرحوم کے افکار اور کارناموں کے مطالعے کا جو شوق اور ان پر تحقیق اور تصنیف و تالیف کی جو تحریک پیدا کر دی ہے، ہمیں توقع رکھنی چاہیے کہ آئندہ جو کام انجام پائیں گے وہ اس سے بہتر، بلند، جامع اور ہر طرح مولانا مرحوم کی عظیم شخصیت کے شایانِ شان ہوں گے۔

امید ہے کہ علوم و معارف ولی اللٰہی کا ذوق اور مولانا عبید اللہ سندھی مرحوم سے عقیدت رکھنے والوں اور شائقین علم و مطالعہ میں اس کوشش کو ضرور پسند کیا جائے گا۔

ابو سلمان شاہجہان پوری